

صبہ فی بئر أو حوض عظیم لم یحنت، قال: لأني لا أدري لعل عیون البئر تغور بما صب فيها ولا أدري لعل الیسیر من الماء الذي صب في الحوض العظیم لم یختلط به كله.

”مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاة المصابیح“ - (۲/۶۰۲):

”وعن طلق بن علي رضي الله عنه، قال: خرجنا وفداً إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم، فبايعناه، وصلينا معه، وأخبرناه أن بأرضنا بيعة لنا، فاستوهبنا من فضل طهوره، فدعا بماء، فتوضأ وتمضمض، ثم صببه لنا في إداوة. وأمرنا، فقال: (اخرجوا فإذا أتيتم أرضكم، فاكسروا بيعتكم، وانضحوا مكانها بهذا الماء، واتخذوها مسجداً)، قلنا: إن البلد بعيد، والحر شديد، والماء ينشف، فقال: (مدوه من الماء، فإنه لا يزيده إلا طيباً)، رواه النسائي.

وفي الشرح: (فقال: مدوه من الماء)، أي: زيدوا فضل ماء الوضوء من الماء غيره، وحاصله ما قاله ابن حجر: أي صبوا عليه ماء آخر (فإنه لا يزيده)، قال الطيبي: الضمير في ”فإنه“ إما للماء الوارد أو المورد، أي: الوارد لا يزيد المورد الطيب ببركته (إلا طيباً): أو المورد الطيب لا يزيد بالوارد إلا طيباً اهـ. ولا يخفى أن الأول بالسياق أقرب، وبنسبة الزيادة أنسب، وإن قال ابن حجر: إن عكسه أولى إشارة إلى أن ما أصاب بدنه عليه السلام لا يطرّفه تغیر، بل هو باق على غاية كماله الذي حصل له بواسطة ملامسته لتلك الأعضاء الشريفة، فكل ما مسه أكسبه طيباً اهـ.

فقط واللہ اعلم

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

فتویٰ نمبر: 144104200150

ڈائلاز کے دوران نماز پڑھنے کا حکم

سوال

ڈائلاز میں خون مشین میں جاتا ہے اور پھر واپس نُس میں لگایا جاتا ہے، ایسی صورت میں نماز پڑھی جاسکتی ہے بیڈ پر لیٹے لیٹے؟ کیونکہ اس کا دورانیہ ۴ یا ۶ گھنٹے ہوتا ہے۔
اگر وضو ہو، ڈائلاز جاری ہو اور اس دوران نماز کا وقت آجائے تو نماز پڑھ سکتا ہے؟ اور اگر پہلے سے وضو کرنا یاد نہ رہا اور نماز کا وقت آجائے تو مریض تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے؟
مستفتی: ناصر عثمانی

جمادی الآخری
۱۴۴۶ھ

یہ (منافقین تمہارے) دشمن ہیں، ان سے بے خوف نہ رہنا، اللہ ان کو ہلاک کرے، یہ کہاں بچکے پھرتے ہیں۔ (قرآن کریم)

الجواب باسمہ تعالیٰ

صورتِ مسئلہ میں ڈائیلاز کے دوران نماز پڑھنا جائز نہیں، اسی طرح اگر مریض کا وضو ہو اور ڈائیلاز شروع ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا، لہذا اس کے بعد بھی نماز پڑھنا جائز نہیں، نیز ایسے مریض کا تیمم کر کے نماز پڑھنا بھی جائز نہیں۔

تاہم اگر ڈائیلاز کے دوران نماز کا وقت نکلنے کا خطرہ ہو تو نمازیوں کی مشابہت اختیار کرتے ہوئے نماز پڑھ لی جائے، ڈائیلاز مکمل ہونے کے بعد وضو کر کے نماز کا اعادہ ضروری ہوگا۔

فتاویٰ شامی میں ہے:

” (والمحصور فاقد) الماء والتراب (الطهורים) بأن حبس في مكان نجس

ولا يمكنه إخراج تراب مطهر، وكذا العاجز عنهما لمرض (يؤخرها عنده:

وقالا: يتشبه) بالمصلين وجوبا، فيركع ويسجد.“ (الدر المختار وحاشية ابن

عابدين، كتاب الطهارة، باب التيمم، ج: ۱، ص: ۲۵۲، ط: سعید)

فقط واللہ اعلم

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

فتویٰ نمبر: 1442-9722

